حج و عمرہ کا مختصر طریقہ

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)

(دعوتِ اسلامی)
شعبہ اصلاحی کتب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

عمرے کا مختصر طریقہ

عمرے کی فضیلت

مدینے کے تاجدار، بِعَطائے پَرْوَرْدِگار عَزَّوَجَلَّ **دوعالم کے مالک ومختار** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **کا اِرشادِ خوشگوار ہے: عمرہ** سے **عمرہ تک ان گناہوں کا کفّارہ** ہے **جو درمیان میں** ہوئے اور **حجِ مبرور کا ثواب جنّت ہی** ہے۔(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۸۶ حدیث ۱۷۷۳)

طواف کا طریقہ

طواف شروع کرنے سے قَبْل مرد **اِضْطِباع** کرلیں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔اب پروانہ وار **شمعِ کعبہ** کے گرد طواف کے لئے تیّار ہوجایئے۔ **حجرِ اَسْوَد** کی عَین سیدھ میں اب اِضْطِباعی حالت میں کعبہ کی طرف مُنہ کرکے اِس طرح کھڑے ہوجایئے کہ پورا **''حجرِ اَسْوَد''** آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف ہوجائے ، اب بغیر ہاتھ اُٹھائے اِس طرح طواف کی نیّت کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط (بہارِشریعت ج ا حصّہ ٦ ص ١٠٩٦، فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ١٠ ص ٧٣٩)

اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا اِرادہ کرتا ہوں، تُو اِسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری جانب سے اِسے قَبول فرما۔

(ہرجگہ یعنی نماز، روزہ، اِعتِکاف، طواف وغیرہ میں اِس بات کا خیال رکھئے کہ عَرَبی زَبان میں نیَّت اُسی وَقت کارآمد ہوگی جب کہ اس کے معنٰی معلوم ہوں ورنہ نیَّت اُردو میں بلکہ اپنی مادری زَبان میں بھی ہوسکتی ہے اور ہرصورت میں **دل میں نیَّت ہونا شرط ہے** اور زَبان سے نہ کہیں تو دِل ہی میں نیَّت ہونا کافی ہے ہاں زَبان سے کہہ لینا **افضل** ہے) نیَّت کرلینے کے بعد **کعبہ شریف** ہی کی طرف مُنہ کیئے سیدھے ہاتھ کی جانب تھوڑا سا سَرَکئے اور حَجرِ اَسْوَد کے عَین سامنے کھڑے ہوجایئے۔

اب دونوں ہاتھ اِس طرح اُٹھایئے کہ ہتھیلیاں حَجرِ اَسْوَد کی طرف رہیں اور پڑھیئے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے اور تمام خوبیاں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے ہیں اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہُت بڑا ہے اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے **رسول** صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم پر **دُرُود وسلام** ہوں۔

اب اگر ممکن ہو تو **حَجرِ اَسْوَد شریف** پر دونوں ہتھیلیاں اور اُن کے بیچ میں مُنہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو۔ تین بار ایسا ہی کیجئے۔ اِس بات کا **خیال رکھیے** کہ لوگوں کو آپ کے دَھکّے نہ لگیں کہ یہ قُوّت کا مظاہرہ کرنے کا موقع نہیں عاجزی اور مسکینی کے اِظہار کی جگہ ہے۔ **بوسۂ حَجرِ اَسْوَد** سُنَّت ہے اور مسلمان کو ایذا دینا **حرام** اور پھر یہاں اگر **ایک نیکی لاکھ نیکیوں**

کے برابر ہے تو ایک گناہ بھی لاکھ گناہ کے برابر ہے۔ ہُجُوم کے سبب اگر بوسہ مُیَسَّر نہ آسکے تو ہاتھ سے حجرِ اَسْوَد کو چھو کر اُسے چُوم لیجئے، یہ بھی نہ بن پڑے تو ہاتھوں کا اشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چوم لیجئے۔ **حَجَرِ اَسْوَد** کو بوسہ دینے یا ہاتھ سے چُھو کر چُومنے یا ہاتھوں کا اِشارہ کر کے انھیں چُوم لینے کو **"اِسْتِلام"** کہتے ہیں۔ (اب لَبَّیْك کہنا موقوف فرما دیجئے) اب **کَعْبہ شریف** کی طرف ہی چہرہ کئے ہوئے سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑا سا سَرَک کر جب **حَجَرِ اَسْوَد** آپ کے چہرے کے سامنے نہ رہے (اور یہ اَدنٰی سی حَرَکت میں ہو جائے گا) تو فوراً اِس طرح سیدھے ہو جائیے کہ **خانہ کَعْبہ** آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے، اِس طرح چلئے کہ کسی کو آپ کا دَھکّا نہ لگے۔

مَرد ابتدائی تین پھیروں میں **رَمَل** کرتے چلیں یعنی جلد جلد نزدیک قدم رکھتے، شانے ہِلاتے۔ بعض لوگ کودتے اور دوڑتے ہوئے جاتے ہیں، یہ **سُنَّت** نہیں ہے۔ جہاں جہاں بِھیڑ زِیادہ ہو اور رَمَل میں اپنے آپ کو یا دوسرے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہو تو اُتنی دیر تک رَمَل ترک کر دیجئے مگر **رَمَل** کی خاطر رُکئے نہیں، طواف میں مَشغُول رہیے۔ پھر جُوں ہی موقع ملے، اُتنی دیر تک کے لئے **رَمَل** کے ساتھ طواف کیجئے۔

طواف میں جس قَدَر **خانہ کَعبہ** سے قریب رہیں یہ بہتر ہے مگر اِتنے زِیادہ قریب بھی نہ ہو جائیے کہ آپ کا کپڑا یا جِسم دیوارِ کَعبہ سے لگے اور اگر نزدیکی میں ہُجُوم کے سبب **رَمَل** نہ ہو سکے تو اب دُوری **افضل** ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصّہ ۶ ص ۱۰۹۶، ۱۰۹۷) **پہلے چکّر** میں چلتے چلتے دُرُود شریف یا دعائیں پڑھتے رہیے۔

رُکنِ یَمانی تک پہنچنے تک دُرُود یا دُعائیں ختم کر دیجئے اب اگر بِھیڑ کی وجہ سے اپنی یا دوسروں کی اِیذا کا اَندیشہ نہ ہو تو رُکنِ یَمانی کو دونوں ہاتھوں سے یا سیدھے ہاتھ سے **تَبَرُّکًا**

چھوئیں، صِرف اُلٹے ہاتھ سے نہ چُھوئیں۔موقع مُیَسَّر آئے تو **رُکنِ یَمانی** کو بوسہ بھی دے لینا چاہیے مگر یہ اِحتیاط ضَروری ہے کہ قدم اور سینہ **کعبۂ مُشرَّفہ** کی طرف نہ ہوں، اگر چُومنے یا چُھونے کا موقع نہ ملے تو یہاں ہاتھوں کو چُومنا **سُنَّت** نہیں ہے۔

اب **کعبۂ مُشرَّفہ** کے تین کونوں کا طواف پورا کر کے آپ چوتھے کونے **''رُکنِ اَسوَد''** کی طرف بڑھ رہے ہیں، **''رُکنِ یَمانی''** اور رُکنِ اَسوَد کی دَرمیانی دیوار کو **''مُستَجاب''** کہتے ہیں، یہاں دُعا پرآمین کہنے کے لئے ستَّر ہزار فرشتے مقرَّر ہیں۔آپ جو چاہیں اپنی زَبان میں اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے دُعا مانگئے یا سب کی نیَّت شامل کر کے ایک مرتبہ **دُرُود شریف** پڑھ لیجئے، نیز یہ قرآنی دُعا بھی پڑھ لیجئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ربّ ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔ (پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

اے لیجئے! آپ **حجرِ اَسوَد** کے قریب آپہنچے یہاں آپ کا ایک **چکَّر** پورا ہوا۔لوگ یہاں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی دُور ہی دُور سے ہاتھ لہراتے ہوئے گزر رہے ہوتے ہیں ایسا کرنا ہرگز سُنَّت نہیں، آپ حسبِ سابِق اِحتیاط کے ساتھ رُوبہ قِبلہ **حجرِ اَسوَد** کی طرف مُنہ کر لیجئے۔ اب نیَّت کرنے کی ضَرورت نہیں کہ وہ تو اِبتداءً ہوچکی، اب **دوسرا چکَّر** شُروع کرنے کے لئے پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: **بِسْمِ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ** ط پڑھ کر **اِستِلام** کیجئے۔یعنی موقع ہو تو **حجرِ اَسوَد** کو بوسہ دیجئے ورنہ اُسی طرح ہاتھ سے اِشارہ کر کے اُسے چُوم لیجئے پہلے ہی کی طرح **کعبہ شریف** کی طرف

مُنہ کر کے تھوڑا سا سَر کیئے ۔ جب حجرِ اَسْوَد سامنے نہ رہے تو فوراً اُسی طرح کعبۂ مُشَرَّفہ کو اُلٹے ہاتھ کی طرف لئے **طواف** میں مَشغُول ہوجایئے اور **دُرُود شریف** یا دعائیں پڑھتے ہوئے **دوسرا چکّر** شُروع کیجئے۔

رُکنِ یَمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے دُعائیں یا دُرُود پاک ختم کر دیجئے۔ اب موقع ملے تو پہلے کی طرح بوسہ لے کر یا پھر اُسی طرح چُھو کر دُرُود شریف پڑھ کر حجرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے حسبِ سابِق دُعائے قرآنی پڑھئے:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ (پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

ترجَمۂ کنز الایمان: اے ربّ ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذابِ دوزخ سے بچا۔

اے لیجئے! آپ پھر حجرِ اَسوَد کے قریب آ پہنچے۔ اب آپ کا دوسرا چکّر بھی پورا ہو گیا۔ پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط پڑھ کر **حجرِ اَسوَد کا اِسْتِلام** کیجئے اور پہلے ہی کی طرح **تیسرا چکّر** شُروع کیجئے اور دُرُود شریف یا دعائیں پڑھتے رہئے۔ اِسی انداز میں **ساتوں چکر** پورے کیجئے۔ ساتویں چکر کے بعد **حجرِ اَسوَد** پر پہنچ کر آپ کے سات پھیرے **مکمل** ہو گئے مگر پھر آٹھویں بار حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰه ط پڑھ کر **اِسْتِلام** کیجئے اور یہ ہمیشہ یاد رکھیے کہ جب بھی طواف کریں اُس میں پھیرے سات ہوتے ہیں اور **اِسْتِلام** آٹھ۔

مَقامِ ابراھیم

اب آپ اپنا سیدھا کندھا ڈھانپ لیجئے اور مَقامِ اِبراہیم عَلَیۡہِ السَّلام پر آ کر یہ آیتِ مقدَّسہ پڑھیے:

وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ (پ ۱ ،البقرۃ:۱۲۵)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ابراہیم (عَلَیۡہِ السَّلام) کے کھڑے ہونے کی جگہ کونماز کا مقام بناؤ۔

نمازِ طواف

اب مقامِ ابراہیم (عَلَیۡہِ السَّلام) کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ **مسجدِ حرام** میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہوتو دو رَکعت **نمازِ طواف** ادا کیجئے ، پہلی رَکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد **قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ** اور دوسری میں **قُلۡ هُوَ اللّٰهُ** شریف پڑھئے ، یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہوتو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سُنَّت ہے۔ اکثر لوگ کندھا کُھلا رکھ کر نَماز پڑھتے ہیں یہ **مکروہِ تحریمی** ہے، ایسی نَماز کا دوبارہ لوٹانا واجِب ہے۔ **اِضۡطِباع** یعنی کندھا کُھلا رکھنا صِرف اُس **طواف** کے ساتوں پَھیر وں میں ہے جس کے بعد **سَعی** ہوتی ہے۔ اگر وَقتِ مکروہ داخِل ہو گیا ہو تو بعد میں پڑھ لیجئے اور یاد رکھیے اس نَماز کا پڑھنا لازِمی ہے۔ نَماز پڑھ کر مسنون دعائیں پڑھ لیجئے۔

اب مُلتَزَم پر آئیے...!

نَماز و دُعا سے فارِغ ہو کر **مُلتَزَم** سے لِپٹ جائیے۔ **دروازۂ کعبہ** اور **حجرِ اَسوَد** کے دَرمیانی حصَّہ کو **مُلتَزَم** کہتے ہیں، اِس میں **دروازۂ کعبہ** شامل نہیں۔ **مُلتَزَم** سے کبھی سینہ لگائیے تو کبھی پیٹ ، اِس پر کبھی دایاں رُخسار (یعنی گال) تو کبھی بایاں رُخسار رکھئے اور دونوں ہاتھ سَر سے اُونچے کر کے **دیوار مقدَّس** پر پھیلا یئے یا سیدھا ہاتھ **دروازۂ کعبہ**

کی طرف اور اُلٹا ہاتھ **حجرِ اَسوَد** کی طرف پھیلایئے۔ خوب آنسو بہایئے اور نہایت ہی عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر اپنے پاک پَروَردگار عَزَّوَجَلَّ سے اپنے لئے اور تمام اُمَّت کے لئے اپنی زبان میں دُعا مانگئے کہ **مَقامِ قَبول** ہے اور دُرُود شریف یا مسنون دعائیں بھی پڑھئے:

ایک اَہم مسئلہ

مُلتَزَم کے پاس نَمازِ طواف کے بعد آنا اُس **طواف** میں ہے جس کے بعد **سَعی** ہے اور جس کے بعد سَعی نہ ہو مَثَلاً طوافِ نَفل یا طوافُ الزِّیارۃ (جب کہ حج کی سَعی سے پہلے فارِغ ہو چکے ہوں) اُس میں نَماز سے پہلے **مُلتَزَم** سے لپٹئے۔ پھر **مَقامِ اِبراہیم** کے پاس جا کر دو رَکعت نَماز ادا کیجئے۔ (المسلک المتقسط ص۱۳۸)

آب زَم زَم پر آیئے!

آبِ زَم زَم پر آ کر اور قِبلہ رُو کھڑے کھڑے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** ط پڑھ کر تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر پئیں، پینے کے بعد **اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ** عَزَّوَجَلَّ کہیں، ہر بار **کَعبۂ مُشَرَّفہ** کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھ لیں، کچھ پانی جِسم پر بھی ڈالیں، مُنہ سَر اور جِسم پر اُس سے **مَسح** بھی کریں مگر یہ اِحتیاط رکھیں کہ کوئی قطرہ زمین پر نہ گرے۔

سَرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے: **''زَم زَم جس مَقصَد کے لئے پِیا جائے گا وہ مَقصَد حاصِل ہو جائے گا۔''** (سُنَنِ اِبنِ ماجہ ج۳ ص ۴۹۰ حدیث ۳۰۶۲)

یہ زَم زَم اُس لئے ہے جس لئے اِس کو پئے کوئی
اِسی زَم زَم میں جنَّت ہے، اِسی زَم زَم میں کوثَر ہے (ذوق نعت)

آبِ زم زم پی کر یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے علم نافع اور کشادہ رزق اور عمل مقبول اور ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

(بہارشریعت ج ۱ حصّہ ٦ ص١١٠٥)

صَفا و مَروہ کی سعی

اب اگر کوئی مجبوری یا تھکن وغیرہ نہ ہو تو ابھی ورنہ آرام کر کے **صَفا ومَروہ** میں **سَعی** کرنے کے لئے تیّار ہو جایئے۔ یاد رہے کہ **سَعی** میں **اِضْطِباع** یعنی کندھا کھلا رکھنا سُنَّت نہیں ہے۔ اب **سَعی** کے لئے **حجرِ اَسوَد** کا پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا: بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ط پڑھ کر **اِسْتِلام** کیجئے۔

اب **بابُ الصَّفا** پر آیئے! "**کوہِ صَفا**" چونکہ "**مسجدِ حرام**" سے باہر واقع ہے اور ہمیشہ مسجِد سے باہر نکلتے وَقت اُلٹا پاؤں نکالنا **سُنَّت** ہے، لہٰذا یہاں بھی پہلے اُلٹا پاؤں نکالئے اور حسبِ معمول مسجِد سے باہر آنے کی دُعا پڑھئے۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ط

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

اب **دُرُود وسلام** پڑھتے ہوئے **صَفا** پر اِتنا چڑھئے کہ **کعبہ مُعَظَّمہ** نظر آجائے اور یہ بات یہاں معمولی سا چڑھتے ہی حاصل ہو جاتی ہے، یعنی اگر دیواریں وغیرہ درمیان میں نہ ہوتیں تو کعبۂ معظّمہ یہاں سے نظر آتا۔ اس سے زیادہ چڑھنے کی حاجت نہیں۔ اب مسنون دعائیں یا دُرُودِ پاک پڑھئے۔

غَلَط اَنداز

ناواقفیّت کے سبب کافی لوگ **کعبہ شریف** کی طرف ہتھیلیاں کرتے ہیں، بعض ہاتھ لہرا رہے ہوتے ہیں تو بعض تین بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیتے ہیں، یہ سب غلط طریقے ہیں۔ حسبِ معمول دُعا کی طرح ہاتھ کندھوں تک اُٹھا کر **کعبہ مُعَظَّمہ** کی طرف مُنہ کئے اتنی دیر تک دُعا مانگنی چاہئے جتنی دیر میں **سورۃُ البَقَرَہ** کی **پچیس** آیتوں کی تِلاوت کی جائے، خوب گڑ گڑا کر اور رو رو کر دُعا مانگئے کہ یہ **قَبولیّت کا مَقام** ہے۔ اپنے لئے اور تمام جِنّ واِنس مسلمین کی خیر و بھلائی کے لئے اور احسانِ عظیم ہوگا کہ مجھ گنہگار **سگِ مدینہ** کی بے حساب مغفِرت کے لئے بھی دُعا مانگئے۔ نیز **دُرُود شریف** پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے[1]:

کوہِ صَفا کی دعا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَآ اَوْلَانَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَآ اَلْھَمَنَا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِھٰذَا وَمَا کُنَّا لِنَھْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ ھَدَانَا اللّٰہُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْكَ لَہٗ ط

---

[1] رمی جمرات، وقوف عرفات وغیرہ کے لئے جس طرح نیت شرط نہیں اسی طرح سعی میں بھی شرط نہیں بغیر نیت کے بھی اگر کسی نے سعی کی تو ہو جائے گی مگر سعی میں نیت کر لینا مستحب ہے کہ بغیر نیّت کی جانے والی سعی پر ثواب نہیں ملے گا۔ عُموماً اُردو میں شائع ہونے والی حج کی کتابوں میں ابتداءً نیت سعی لکھی ہوئی ہوتی ہے یہ ٹھیک نہیں، صحیح طریقہ یہی ہے کہ اگر نیت کرنا بھی ہے تو پہلے دعا پڑھ لیجئے اور **صفا** سے اُترنا شُروع کرنے سے پہلے نیّت کیجئے۔ لہٰذا اس کتاب میں صفا کی دعا کے بعد نیت کا طریقہ دیا ہوا ہے۔

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَحَيٌّ لَّايَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط
وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَصَدَقَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ
وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ
لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور وہی تعریف کا مستحق ہے جس اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں ہدایت دی وہی حمد کا مستحق ہے اور جس نے ہمیں نعمت بخشی وہی خدا حمد کے قابل ہے اور اسی کی ذات پاک مستحقِ حمد ہے جس نے ہمیں بھلائی کی راہ سجھائی، تمام تعریفیں اسی خدا کو زیب دیتی ہیں جس نے ہمیں یہ ہدایت نصیب فرمائی اگر اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم کبھی ہدایت نہ پاسکتے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، وہی ہمہ قسم کی حمد کا مستحق ہے، زندگی

اورموت اسی کے ہاتھ میں ہے، وہ ایسا زندہ ہے کہ اس کے لئے موت نہیں، خیر و بھلائی اسی کے قبضہ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یکتا و یگانہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا وعدہ سچا ہے اور اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس کے لشکر کو سرخرو کیا اور اسی نے تنہا باطل کے سارے لشکروں کو پسپا کیا ۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے ، خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں چاہے یہ بات کافروں کو گراں ہی کیوں نہ گزرے ۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! تیرا فرمان ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا اور تیرے وعدہ ٹلتا نہیں تو اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! جس طرح تُو نے مجھے اسلام کی دولت عطا فرمائی ، اب میرا سوال ہے کہ مجھ سے یہ دولت واپس نہ لینا ، مجھے مرتے دم تک مسلمان ہی رکھنا ۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پاک ہے اور حمد کی مستحق بھی خدا ہی کی ذات ہے ، اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہی بڑا ہے اور نہ کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بزرگ و برتر کی مدد سے ۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات پر اور آپ کی نسل اور پیروکاروں پر قیامت تک درود و سلام نازل فرما ۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! مجھے ، میرے والدین کو اور سارے مسلمان مردوں اور عورتوں کو معاف فرما اور تمام پیغمبروں پر سلام پہنچا اور سب خوبیاں اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کو جو مالک سارے جہانوں کا ۔

دُعا ختم ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر **سَعی** کی نیّت اپنے دِل میں کر لیجئے مگر زَبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے ۔ معنیٰ ذِہن میں رکھتے ہوئے اِس طرح نیّت کیجئے :

سَعی کی نیّت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ط

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری رضا اور خوشنودی کی خاطر **صفا** اور **مروہ** کے درمیان سعی کے **سات چکر** کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری طرف سے اسے قبول فرما۔

(بہارِ شریعت ج ا حصّہ٦ ص١١٠٨)

صَفا / مَروہ سے اُترنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِکَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو مجھے اپنے پیارے **نبی** صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کی سنت کا تابع بنادے اور مجھے ان کے دین پر موت نصیب فرما اور مجھے پناہ دے فتنوں کی گمراہیوں سے اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صَفا سے اب ذِکرو دُرُود میں مَشغول دَرمِیانہ چال چلتے ہوئے **جانِب مروہ** چلئے۔ جُوں ہی **پہلا سبز میل** آئے مرد دوڑنا شُروع کردیں (مگر مُہذّب طریقہ پر نہ کہ بے تحاشہ) اور سُوار سُواری کو تیز کردیں، ہاں اگر بِھیڑ زِیادہ ہو تو تھوڑا رُک جائیے جب کہ بِھیڑ کم ہونے کی اُمید ہو۔

دوڑنے میں یہ یاد رکھئے کہ خود کو یا کسی دوسرے کو اِیذا نہ پہنچے کہ یہاں دوڑ نا **سُنَّت** ہے جب کہ کسی مسلمان کو ایذا دینا **حرام**، اِسلامی بہنیں نہ دوڑیں۔ اب اِسلامی بھائی دوڑتے ہوئے اور اِسلامی بہنیں چلتے ہوئے مسنون دعائیں یا دُرُود پاک پڑھیں۔

جب **دوسرا سبز میل** آئے تو آہستہ ہو جائیے اور جانِب مروہ بڑھے چلئے۔ اے لیجئے! **مروہ شریف** آ گیا، عوامُ النّاس دُور اُوپر تک چڑھے ہوئے ہوتے ہیں، آپ اُن کی نَقل نہ کیجئے، فقط آپ **معمولی اُونچائی** پر چڑھئے بلکہ اُس کے قریب زمین پر کھڑے ہونے سے بھی **مروہ** پر چڑھنا ہو گیا، یہاں اگرچِہ دیواریں وغیرہ بن جانے کے سبب **کعبہ شریف** نظر نہیں آتا مگر **کعبۂ مُشَرَّفہ** کی طرف مُنہ کر کے **صفا** کی طرح اُتنی ہی دیر تک دُعا مانگئے۔ اب نیَّت کرنے کی ضَرورت نہیں کہ وہ تو پہلے ہو چکی یہ ایک **پھیرا** ہوا۔

اب حسبِ سابِق دُعا پڑھتے ہوئے **مروہ** سے **جانِبِ صَفا** چلئے اور حسبِ معمول **میلَین اَخضَرَین** کے دَرمیان مرد دوڑتے ہوئے اور **اِسلامی بہنیں** چلتے ہوئے وُہی دُعا پڑھیں، اب **صَفا** پر پہنچ کر **دو پھیرے** پورے ہوئے۔ اِسی طرح **صَفا** اور **مروہ** کے دَرمیان چلتے، دوڑتے ساتواں پھیرا **مروہ** پر ختم ہوگا، آپ کی **سعی** مکمل ہوئی۔

نمازِ سَعی مُستحب ھے

اب ہو سکے تو **مسجدِ حرام** میں دو رَکعت نمازِ نَفل (اگر مکروہ وَقت نہ ہو) ادا کر لیجئے کہ **مُستَحَب** ہے، **ہمارے پیارے آقا** صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم نے **سَعی** کے بعد **مطاف** کے کنارے **حَجَرِ اَسوَد** کی سیدھ میں دو نَفل ادا فرمائے ہیں۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۱۰ ص ۳۵۴ حدیث ۲۷۳۱۳)

حَلق یا تَقصِیر

اب مرد **حَلق** کریں یعنی سَر منڈوادیں یا **تَقصِیر** کریں یعنی بال کتروائیں۔

تَقصِیر کی تعریف

تَقصِیر یعنی کم ازکم چوتھائی (¼) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔اِس میں یہ اِحتِیاط رکھیں کہ ایک پورے سے زِیادہ کٹوائیں تاکہ سر کے بیچ میں جو چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں وہ بھی ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔بعض لوگ **قینچی** سے چند بال کاٹ لیا کرتے ہیں، **حَنَفِیّوں** کے لئے یہ طریقہ بالکل غلط ہے اور اِس طرح **اِحرام** کی پابندیاں بھی ختم نہ ہوں گی۔

اِسلامی بھنوں کی تَقصِیر

اِسلامی بہنوں کو سَر منڈانا حرام ہے وہ صِرف تَقصِیر کروائیں۔اِس کا **آسان طریقہ** یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سرے کو اُنگلی کے ایک پَورے سے کچھ زِیادہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتِیاط لازِمی ہے کہ کم ازکم **چوتھائی** (¼) سَر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مبارک ہو کہ آپ عمرہ شریف سے فارِغ ہوگئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حج کا مختصر طریقہ

دُرُود شریف کی فضیلت

بے چین دِلوں کے چین، رَحْمتِ دارَین، تاجدارِ حَرَمَین، سَرورِ کونین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے: ''جب جمعرات کا دِن آتا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ فِرشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کون یومِ جُمُعَرات اور شبِ جُمُعہ مجھ پر کثرت سے دُرودِ پاک پڑھتا ہے۔''

(کنز العمال، ج ۱، ص ۲۵۰، حدیث ۲۱۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

حَجّ کی فضیلت

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ ترجمۂ کنزالایمان: اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ (پ ۲ البقرة ۱۹۶)

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: {1} ''جس نے حج کیا اور رَفَث (یعنی فُحش کلام) نہ کیا اور فِسق نہ کیا تو گناہ سے ایسا پاک ہوکر لوٹا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔'' (صحیح البخاری، کتاب الحج، باب الحج المبرور، الحدیث ۱۵۲۱، ج ۱، ص ۵۱۲)

{2} ''حاجی اپنے گھر والوں میں سے چارسو کی شفاعت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔'' (مسند البزار، مسند أبی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ، الحدیث ۳۱۹۶، ج ۸، ص ۱۶۹)

حَجّ کی قسمیں

حج کی تین قسمیں ہیں: (١) قِران (٢) تَمَتُّع (٣) اِفراد

حجِّ قِران

یہ سب سے افضل ہے، یہ حج ادا کرنے والا ''قارِن'' کہلاتا ہے۔ اس میں **عمرہ** اور **حج** کا اِحرام ایک ساتھ باندھا جاتا ہے مگر عمرہ کرنے کے بعد قارِن ''حلق'' یا ''قصر'' نہیں کرواسکتا بلکہ بدستور اِحرام میں رہے گا۔ دسویں یا گیارہویں یا بارہویں ذُوالحجہ کو قربانی کرنے کے بعد ''حلق'' یا ''قصر'' کروا کے اِحرام کھول دے۔

حجِّ تمتُّع (۔تَمَتْ۔تُع)

یہ حج ادا کرنے والا ''مُتَمَتِّع'' (مُ۔ تَ۔ مَت۔ تِع) کہلاتا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان سے آنے والے عموماً تَمَتُّع ہی کیا کرتے ہیں۔ اس میں آسانی یہ ہے کہ اس میں عمرہ تو ہوتا ہی ہے لیکن عمرہ ادا کرنے کے بعد ''حَلْق'' یا ''قصْر'' کروا کے اِحرام کھول دیا جاتا ہے اور پھر آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھا جاتا ہے۔

حجِّ اِفراد

اِفراد کرنے والے حاجی کو ''مُفْرِد'' کہتے ہیں۔ اس حج میں ''عمرہ'' شامل نہیں ہے۔ اس میں صِرف حج کا ''اِحرام'' باندھا جاتا ہے۔ اہلِ مکّہ اور ''حِلّی'' یعنی مِیقات اور حُدُودِ حرم کے درمیان میں رہنے والے باشندے (مَثَلاً اہلیانِ جدّہ شریف) ''حجِّ اِفراد'' کرتے ہیں۔ (دوسرے مُلک سے آنے والے بھی ''اِفراد'' کرسکتے ہیں)

حجّ قِران کی نیَّت

قارِن عمرہ اور حج دونوں کی ایک ساتھ نیّت کرے گا چُنانچِہ وہ احرام باندھ کر اس طرح نیّت کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ فَیَسِّرۡھُمَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھُمَا مِنِّی ط نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَالۡحَجَّ وَ اَحۡرَمۡتُ بِھِمَا مُخۡلِصًا لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں عمرہ اور حج دونوں کا ارادہ کرتا ہوں تو انہیں میرے لئے آسان کر دے اور انہیں میری طرف سے قبول فرما، میں نے عمرہ اور حج دونوں کی نیت کی اور خالصۃً اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے ان دونوں کا اِحرام باندھا۔

حَجّ کی نیّت

مُفرِد بھی احرام باندھنے کے بعد اسی طرح نیّت کرے اور **مُتَمَتِّع** بھی آٹھ ذُوالحجہ یا اس سے قبل حج کا اِحرام باندھ کر مندرجہ ذیل الفاظ میں نیّت کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اُرِیۡدُ الۡحَجَّ ط فَیَسِّرۡہُ لِیۡ وَتَقَبَّلۡہُ مِنِّیۡ ط وَاَعِنِّیۡ عَلَیۡہِ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡہِ ط نَوَیۡتُ الۡحَجَّ وَاَحۡرَمۡتُ بِہٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں۔ اس کو تو میرے لئے آسان کر دے اور اسے مجھ سے قَبول فرما اور اس میں میری مدد فرما اور اسے میرے لئے بابرکت فرما، میں نے حج کی نیّت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لیے اس کا اِحرام باندھا۔

مَدَنی پھول

نیّت دل کے ارادے کو کہتے ہیں، زَبان سے بھی کہہ لیں تو اچّھا ہے، عَرَبی میں نیّت

اُسی وَقت کارآمد ہوگی جبکہ ان کے معنیٰ سمجھ آتے ہوں ورنہ اُردو میں کرلیجئے ، ہر حال میں دل میں نیّت ہونا شرط ہے۔

لَبَّیک

خواہ عمرے کی نیّت کریں یا حج کی ، نیّت کے بعد کم از کم ایک بار تَلْبِیَہ کہنا لازمی ہے اور تین بار کہنا افضل ، تَلْبِیَہ یہ ہے:

لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط

آٹھ ذُوالحجۃ الحرام، مِنیٰ کو روانگی

❁ مِنٰی ، عَرَفات ، مُزْدَلِفہ وغیرہ کا سفر اگر ہو سکے تو پیدل ہی طے کریں کہ جب تک مکّہ شریف پلٹیں گے ہر ہر قدم پر سات سات کروڑ نیکیاں ملیں گی ۔ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

❁ راستے بھر **لَبَّیْك** اور ذِکر و دُرُود کی خوب کثرت کیجئے ۔ جوں ہی مِنٰی شریف نظر آئے دُرود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھئے: **اَللّٰھُمَّ ھٰذَا مِنًی فَامْنُنْ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰی اَوْلِیَائِكَ ط**

❁ آٹھ ذُوالحجہ کی ظہر سے لے کر نو ذُوالحجہ کی فجر تک پانچ نمازیں آپ کو **مِنٰی** شریف میں ادا کرنی ہیں کیونکہ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے **محبوب** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایسا ہی کیا ہے۔

دعائے شبِ عَرَفہ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ مَوْطِئُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ
سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْقَبْرِ قَضَائُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ فِی الْهَوَآءِ رُوْحُهٗ سُبْحٰنَ الَّذِیْ رَفَعَ
السَّمَآءَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ وَضَعَ الْاَرْضَ سُبْحٰنَ الَّذِیْ لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنْهُ اِلَّا اِلَیْهِ ط

(اوّل آخر ایک ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

نو ذُوالحجۃ الحرام عرفات کو روانگی

نو ذُوالحجہ کو نمازِ فجر مُسْتَحَب وقت میں ادا کر کے لَبَّیْك اور ذکر و دعا میں مشغول رہیے۔ یہاں تک کہ آفتاب کوہِ ثبیر پر کہ مسجدِ خیف کے سامنے ہے چمکے اب دھڑکتے ہوئے دل کے ساتھ جانبِ **عرفات** شریف چلئے۔ نیز **مِنٰی** شریف سے نکل کر ایک بار یہ دعا بھی پڑھ لیجئے۔

راہِ عَرَفات کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا خَیْرَ غُدْوَةٍ غَدَوْتُهَا قَطُّ وَقَرِّبْهَا مِنْ رِضْوَانِكَ وَاَبْعِدْهَا مِنْ سَخَطِكَ وَ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَلِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَرَدْتُّ فَاجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّحَجِّیْ مَبْرُوْرًا وَّارْحَمْنِیْ وَلَاتُخَیِّبْنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ سَفَرِیْ وَاقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط (اول آخر ایک ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)

عَرَفات شریف میں وقتِ ظہر میں ظہر و عصر ملا کر پڑھی جاتی ہے مگر اس کی بعض شرائط ہیں۔ آپ اپنے اپنے خیموں میں ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر کے وقت میں عصر کی نماز با جماعت ادا کیجئے۔

عَرَفات شریف کی دعائیں

۞ دوپہر کے وقت مَوْقِف (یعنی ٹھہرنے کی جگہ) میں مُنْدَرِجہ ذیل کلمۂ توحید، سورۂ اخلاص شریف اور پھر اس کے بعد دیا ہوا درود شریف، یہ تینوں سو بار پڑھنے والے کی بحکمِ حدیث بخشش کر دی جاتی ہے نیز اگر وہ تمام عَرَفات شریف والوں کی سفارش کر دے تو وہ بھی قبول کر لی جائے۔(ا) یہ کلمۂ توحید **100** بار پڑھئے:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ط

(ب) سورۂ اخلاص شریف 100 **بار**۔(ج) یہ درود شریف **100 بار** پڑھیے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى (سَيِّدِنَا) مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى (سَيِّدِنَا) اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ (سَيِّدِنَا) اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّعَلَيْنَا مَعَهُمْ ط

۞ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ" تین بار پھر کلمۂ توحید ایک بار اس کے بعد یہ دعا تین بار پڑھئے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ بِالْهُدٰى وَنَقِّنِىْ وَاعْصِمْنِىْ بِالتَّقْوٰى وَاغْفِرْلِىْ فِى الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ط

میدانِ عَرَفات میں کھڑے کھڑے دعا مانگنا سنّت ھے

یاد رہے کہ حاجی کو نمازِ مغرب میدانِ عَرَفات میں نہیں پڑھنی بلکہ عشاء کے وقت میں، **مُزدَلِفہ** میں مغرب و عشاء ملا کر پڑھنی ہے۔

مُزدَلِفَہ کو روانگی

جب غروبِ آفتاب کا یقین ہو جائے تو عَرَفات شریف سے جانبِ **مُزْدَلِفَہ** شریف چلیے، راستے بھر ذِکر و دُرود اور لَبَّیْك کی تکرار رکھیے۔ کل میدانِ عَرَفات شریف میں **حُقُوق اللّٰہ** معاف ہوئے یہاں حُقُوقُ العِباد مُعاف فرمانے کا وعدہ ہے۔

مغرب وعشاء ملا کر پڑھنے کا طریقہ

یہاں آپ کو ایک ہی اذان اور ایک ہی اِقامت سے دونوں نمازیں ادا کرنی ہیں لہٰذا اذان و اِقامت کے بعد پہلے مغرب کے تین فرض ادا کر لیجئے، سلام پھیرتے ہی فوراً عشاء کے فرض پڑھیے، پھر مغرب کی سُنَّتیں، اس کے بعد عشاء کی سُنَّتیں اور وتر ادا کیجیے۔

وُقُوفِ مُزْدَلِفَہ

مُزْدَلِفَہ میں رات گزارنا سنّتِ مؤکّدہ ہے مگر اس کا وُقُوف واجب ہے۔ **وُقُوفِ مُزْدَلِفَہ** کا وقت صبحِ صادق سے لے کر طلوعِ آفتاب تک ہے اس کے درمیان اگر ایک لمحہ بھی **مُزْدَلِفَہ** میں گزار لیا تو وقوف ہو گیا، ظاہر ہے کہ جس نے فجر کے وقت کے اندر مُزْدَلِفَہ میں نمازِ فجر ادا کی اس کا وقوف صحیح ہو گیا۔

دسویں ذُوالحجہ کا پہلا کام رَمی

مُزْدَلِفَہ شریف سے **مِنٰی** شریف پہنچ کر سیدھے **جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ** یعنی "بڑے شیطان" کی طرف آیئے۔ آج صِرف اسی ایک (یعنی بڑے شیطان) کو کنکریاں مارنی ہیں۔

حج کی قربانی

دسویں ذُوالحجہ کو بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد **قربان گاہ** تشریف لایئے اور

قربانی کیجئے۔ یہ قربانی حج کے شکرانے میں **قارِن** اور **مُتَمَتِّع** پر واجب ہے چاہے وہ فقیر ہی کیوں نہ ہوں۔ ۞ **مُفْرِد** کے لیے یہ قربانی مستحب ہے، چاہے وہ غنی (یعنی مالدار) ہو ۞ قربانی سے فارغ ہوکر حَلْق یا قَصر کروا لیجئے ۞ یاد رہے حاجی کو ان تین اُمور میں ترتیب قائم رکھنا واجب ہے۔

(۱) سب سے پہلے ''رَمی'' (۲) اس کے بعد ''قربانی'' (۳) پھر ''حَلْق یا قَصْر''

۞ **مُفْرِد** پر قربانی واجب نہیں لہٰذا یہ رَمی کے بعد حَلْق یا قَصْر کرواسکتا ہے۔

گیارہ اور بارہ ذُوالحِجَّۃ کی رَمی

گیارہ اور بارہ ذُوالحِجہ کو ظُہر کے بعد تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنی ہیں۔ پہلے **جَمْرَۃُ الْاُوْلٰی** (یعنی چھوٹا شیطان) پھر **جَمْرَۃُ الْوُسْطٰی** (یعنی مَنجھلا شیطان) اور آخر میں **جَمْرَۃُ الْعَقَبَہ** (یعنی بڑا شیطان)

طوافِ زیارت

۞ **طوافِ زیارت** حج کا دوسرا رکن ہے، ۞ **طوافِ زیارت** دسویں ذُوالحجہ کو کر لینا افضل ہے۔ اگر یہ طواف دسویں کو نہیں کر سکے تو گیارہویں اور بارہویں کو بھی کر سکتے ہیں مگر بارہویں کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے لازِماً کر لیجئے ۞ طوافِ زیارت کے چار پھیرے کرنے سے پہلے بارہویں کا سورج غروب ہوگیا تو دم واجب ہو جائے گا ۞ ہاں اگر عورت کو حیض یا نفاس آ گیا اور بارہویں کے بعد پاک ہوئی تو اب کرلے اس وجہ سے تاخیر ہونے پر اس پر دَم واجِب نہیں۔ ۞ **حائضہ** کی نِشَست **محفوظ** ہو اور طوافِ زیارت کا مسئلہ ہو تو **ممکِنہ** صورت میں نِشَست مَنسُوخ کروائے اور بعدِ طہارت طَوافِ زِیارت کرے۔ اگر نِشَست

مَنسُوخ کروانے میں اپنی یا ہمسفروں کی دُشواری ہوتو مجبوری کی صورت میں طَوافِ زِیارت کرلے مگر **بَدَنہ** یعنی گائے یا اُونٹ کی قربانی **لازِم** آئے گی اور **توبہ** کرنا بھی ضَروری ہے کیونکہ جَنابَت کی حالت میں مسجِد میں داخِل ہونا گُناہ ہے۔ اگر بارہویں کے غُروبِ آفتاب تک طہارت کر کے طَوافُ الزِّیارۃ کا اِعادہ کرنے میں کامیابی ہوگئی تو **کَفّارہ ساقِط** ہوگیا اور بارہویں کے بعد اگر پاک ہونے کے بعد موقع مِل گیا اور اِعادہ کرلیا تو **بَدَنہ ساقِط** ہوگیا مگر دَم دینا ہوگا۔

طوافِ رُخصت

جب رُخصت کا ارادہ ہواس وقت '' آفاقی حاجی ''پر **طوافِ رخصت** واجب ہے۔ نہ کرنے والے پردم واجب ہوتا ہے۔ (میقات سے باہر (مثلاً پاک وہند وغیرہ) سے آنے والا آفاقی حاجی کہلاتا ہے)

''یاخدا حج قبول کر'' کے تیرہ حُرُوف کی نسبت سے 13 مَدَنی پھول

۞ جوحاجی غروبِ آفتاب سے قبل میدانِ عرفات سے نکل گیا اُس پردم واجب ہوگیا۔ اگر دوبارہ غروبِ آفتاب سے پہلے پہلے حُدُودِ عرفات میں داخل ہوگیا تو دم ساقِط ہوجائے گا ۞ دسویں کی صبحِ صادق تا طلوعِ آفتاب **مُزدَلِفہ** کے **وقوف** کا وقت ہے، چاہے لمحہ بھر کا **وقوف** کرلیا واجب ادا ہوگیا اور اگر اُس وقت کے دوران ایک لمحہ بھی مُزدَلِفہ میں نہ گزارا تو دم واجب ہوگیا۔ جوکوئی صبح صادِق سے پہلے ہی مُزدَلِفہ سے چلا گیا اُس کا واجِب ترک ہوگیا، لہٰذا اُس پردم واجِب ہے۔ ہاں عورت، بیمار یا ضعیف یا کمزور کہ جنہیں بِھیڑ کے سَبَب اِیذا

پہنچنے کا اَندیشہ ہواگرایسے لوگ مجبوراً چلے گئے تو کچھ نہیں ۞ دس ذُوالحجہ کی ''رَمی'' کا وقت فجر سے لیکر گیارہویں کی فجر تک ہے،لیکن دسویں کی فجر سے طلوع آفتاب تک اور غروبِ آفتاب سے صبحِ صادق تک مکروہ ہے۔اگر کسی عُذر کے سبب ہو مَثَلاً چرواہے نے رات میں ''رَمی'' کی تو کراہت نہیں ۞ دس ذُوالحجہ کو اگر **مُتَمتِّع** یا قارِن میں سے کسی نے رَمی کے بعد قربانی سے پہلے حلق یا قصر کروالیا تو **دم** واجب ہوگیا۔مُفرِد ''رَمی'' کے بعد حلق یا قصر کرواسکتا ہے کہ اس پر قربانی واجب نہیں بلکہ مستحب ہے۔ ۞ **حجِّ تَمَتُّع** اور **حجِّ قِران** کی قربانی اور حَلق یا قصر کا حُدُودِ حرم میں ہونا واجب ہے۔لہٰذا اگر یہ دونوں حُدُودِ حرم سے باہر کریں گے تو **تمتُّع** والے پر ''دودَم'' اور **قِران** والے پر ''چار دَم'' واجب ہوں گے کیونکہ قِران والے پر ہر جُرم کا ڈبل کفّارہ ہے ۞ گیارہویں اور بارہویں کی ''رَمی'' کا وقت زوالِ آفتاب (یعنی نمازِ ظُہر کا وقت آتے ہی) شروع ہوجاتا ہے۔بے شمار لوگ صبح ہی سے ''رَمی'' شروع کردیتے ہیں یہ غَلَط ہے اور اِس طرح کرنے سے رَمی ہوتی ہی نہیں ۔گیارہویں یا بارہویں کو زوال سے پہلے اگر کسی نے ''رمی'' کرلی اور اسی دن اگر اعادہ نہ کیا تو **دم** واجِب ہوگیا ۞ گیارہویں اور بارہویں کی ''رمی'' کا وقت زوالِ آفتاب سے صبحِ صادِق تک ہے ۔مگر بلا عذر غروبِ آفتاب کے بعد رمی کرنا مکروہ ہے ۞ عورت ہو یا مرد، ''رَمی'' کے لئے اُس وقت تک کسی کو وکیل نہیں کرسکتے جب تک اس قدر مریض نہ ہوجائیں کہ سُواری پر بھی جمرے تک نہ پہنچ سکیں اگر اس قدر بیمار نہیں ہیں پھر بھی کسی مرد یا عورت نے دوسرے کو وکیل کر

دیااور خود ''رمی'' نہیں کی تو دَم واجب ہو جائے گا ۞ اگر مِنٰی شریف کی حُدُود ہی میں تیرہویں کی صبحِ صادِق ہوگئی اب '' تیرھویں کی رمی'' واجب ہوگئی۔اگر ''رمی'' کیے بغیر چلے گئے تو دَم واجب ہوگیا ۞ اگر کوئی **طوافِ زیارت** کیے بغیر وطن چلا گیا تو کَفّارے سے گزارہ نہیں ہو گا کیونکہ اس کے حج کارکن ہی ادا نہ ہوا۔اب لازمی ہے کہ دوبارہ مکّۂ مکرّمہ زادھا اللہ شرفاً وتعظیما آئے اور **طوافِ زیارت** کرے۔جب تک طوافِ زیارت نہیں کرے گا بیوی حلال نہیں ہو گی، چاہے برسوں گزر جائیں ۞ وقتِ رخصت آفاقی **حجّن** کو حیض آگیا، اب اِس پر **طوافِ رخصت** واجب نہ رہا، جاسکتی ہے۔دَم کی بھی حاجت نہیں ۞ بے وضو **سعی** کرسکتے ہیں مگر باوضو مستحب ہے ۞ جتنی بار بھی **عمرہ** کریں ہر بار احرام سے باہر ہونے کے لیے حلق یا قصر واجِب ہے۔اگر سر مُنڈا ہوا ہو تب بھی اُس پر اُسترا پھرانا واجِب ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مدینے کی حاضری

مدینے کا سفر ہے اور میں نَم دیدہ نَم دیدہ

جَبیں اَفسُردہ اَفسُردہ قدم لَغزیدہ لَغزیدہ

بابُ الْبَقیع پر حاضر ہوں

سراپا ادب و ہوش بنے، آنسو بہاتے یا رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسی صورت بنائے بابُ الْبَقیع پر حاضر ہوں اور '' **اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ** '' عرض کرکے

ذرا ٹھہر جائیے۔ گویا سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے شاہی دربار میں حاضری کی اجازت مانگ رہے ہیں۔ اب "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" پڑھ کر اپنا سیدھا قدم مسجد شریف میں رکھئے اور ہمہ تن ادب ہوکر داخلِ مسجدِ نبوی علیٰ صاحِبِہا الصلوٰۃ والسّلام ہوں۔ اِس وقت جو تعظیم وادب فرض ہے وہ ہر مؤمن کا دل جانتا ہے۔ ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان، زبان، دل سب خیالِ غیر سے پاک کیجئے اور روتے ہوئے آگے بڑھئے۔ نہ اِدھر اُدھر نظریں گھمائیے، نہ ہی مسجد کے نقش ونِگار دیکھئے، بس ایک ہی تڑپ ایک ہی لگن ایک ہی خیال ہو کہ بھاگا ہوا مُجرِم اپنے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بےکس پناہ میں پیش ہونے کے لیے چلا ہے۔

چلا ہوں ایک مُجرِم کی طرح میں جانبِ آقا
نظر شرمندہ شرمندہ، بدن لرزیدہ لرزیدہ

اگر مکروہ وقت نہ ہو اور غلَبۂ شوق مُہلَت دے تو دو دو رکعت تَحِیَّۃُ المسجد وشکرانۂ بارگاہِ اقدس ادا کیجئے۔

اب ادب وشوق میں ڈوبے ہوئے گردن جھکائے آنکھیں نیچی کیے، آنسو بہاتے، لرزتے، کانپتے، گناہوں کی ندامت سے پسینہ پسینہ ہوتے، سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے فضل وکرم کی اُمّید رکھتے آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدَمَینِ شَرِیفَین کی طرف سے سُنہری جالیوں کے رُوبرُو مُواجَہہ شریف میں حاضر ہوں۔

اصل مُواجَہہ شریف کس طرف ہے؟

اب سراپا ادب بنے زیرِ قِندیل اُن چاندی کی کیلوں کے سامنے جو سُنہری جالیوں کے دروازۂ مبارکہ میں اوپر کی طرف جانبِ مشرِق لگی ہوئی ہیں قبلے کو پیٹھ کیے کم ازکم چار ہاتھ

(یعنی تقریباً دو گز) دُور نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر محبوبِ ربِّ اکبر صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چہرۂ انور کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہوں کہ ''فتاوی عالمگیری'' وغیرہ میں یہی ادب لکھا ہے کہ یَقِفُ کَمَا یَقِفُ فِی الصَّلٰوۃِ یعنی ''سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دربار میں اس طرح کھڑا ہو جس طرح نماز میں کھڑا ہوتا ہے۔'' یاد رکھئے! سرکارِ نامدار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے مزارِ پُر انوار میں عین حیاتِ ظاہری کی طرح زندہ ہیں اور آپ کو بھی دیکھ رہے ہیں بلکہ آپ کے دل میں جو خیالات آرہے ہیں اُن پر بھی مُطَّلع یعنی آگاہ ہیں۔ خبردار! جالی مبارک کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچئے کہ یہ خِلافِ ادب ہے کہ ہمارے ہاتھ اِس قابل ہی نہیں کہ جالی مبارک کو چھُو سکیں۔ لہٰذا چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دور ہی رہیے۔ کیا یہ کم شَرَف ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ کو اپنے مُواجَہَہ اقدس کے قریب بلایا اور یقیناً رحمتِ عالم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ کرم اب خُصوصیت کے ساتھ آپ کی طرف ہے۔ ؎

دیدار کے قابل تو کہاں میری نظر ہے

یہ تیری عنایت ہے کہ رُخ تیرا ادھر ہے

سرکار صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں سلام عرض کرنے کا طریقہ

اب ادب وشوق کے ساتھ درد بھری مُعْتَدِل (یعنی درمیانی) آواز میں ان الفاظ کے ساتھ سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاُمَّتِكَ اَجْمَعِیْنَ۔

صدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی خدمت میں سلام

پھر مشرِق کی جانب (یعنی اپنے سیدھے ہاتھ کی طرف) آدھے گز کے قریب ہٹ کر (قریبی چھوٹے سوراخ کی طرف) حضرت سیّدُ ناصدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ کے چہرۂ انور کے سامنے دست بستہ کھڑے ہوکر یوں سلام عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَزِيْرَرَسُوْلِ اللّٰهِ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاصَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِوَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ کی خدمت میں سلام

پھر اتنا ہی جانبِ مشرِق مزید سَرک کر حضرتِ سیّدُ نا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کے رُوبرُو عرض کیجئے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَااَمِيْرَالْمُؤْمِنِيْنَ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامُتَمِّمَ الْاَرْبَعِيْنَ،اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاعِزَّالْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

دوبارہ ایک ساتھ شیخین کی خدمت میں سلام

پھر بالِشت بھر جانبِ مغرِب یعنی اپنے اُلٹے ہاتھ کی طرف سَرک جائیے اور دونوں چھوٹے سُوراخوں کے درمیان کھڑے ہوکر ایک ساتھ صِدّیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ اور فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کیجئے:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَاخَلِيْفَتَيْ رَسُوْلِ اللّٰه ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَايَاوَزِيْرَيْ رَسُوْلِ اللّٰه ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللّٰه وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَسْئَلُكُمَا الشَّفَاعَةَعِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمَا وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ط یہ تمام حاضِریاں قبولیتِ دعا کے مقامات ہیں۔

دعا کے لیے جالی مبارک کو پیٹھ نہ کیجئے

جب جب سُنہری جالیوں کے پاس حاضِری نصیب ہو اِدھر اُدھر ہرگز نہ دیکھئے اورخاص کر جالی شریف کے اندر دیکھنا تو بُہت ہی جُراءت ہے، قبلے کی طرف پیٹھ کئے کم از کم چار ہاتھ جالی مبارَک سے دُور کھڑے رہئے اور **مُواجَہہ** شریف کی طرف رخ کر کے سلام عرض کیجئے۔ دُعا سُنہری جالیوں کی طرف رُخ کر کے ہی مانگئے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کعبے کو منہ کرلیں اور کعبے کے کعبے کو پیٹھ ہو جائے۔

مَدَنی اِلتِجا: دَورانِ طواف بلکہ مسجِدَ ینِ کریمین میں اپنے موبائل فون بند رکھئے۔ **مَسئلہ:** فون کی میوزیکل ٹیون مسجد کے باہَر بھی ناجائز و گناہ ہے اس سے ہمیشہ کے لیے توبہ کر لیجئے۔

مہکتا مَدَنی پھول: حجِ مبرور (یعنی مقبول حج) کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے بہتر ہو کر پلٹے۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۴۶۷)

قابل توجہ

جس پر حج فرض ہوگیا اُس پر اور جو نفلی حج کرنے جائے اُس پر بھی فرض ہے کہ وہ حج کے ضروری مسائل جانتا ہو۔ یہ چند ورقی رسالہ صرف ''اشارات'' پر مبنی اور قطعاً نامکمّل ہے، جنہوں نے حج کے تفصیلی احکام سیکھ لئے ہیں صرف ان ہی کے لئے یہ رسالہ کارآمد ہے، لٰہذا حج کے احکام جاننے کے لیے **''رفیق الحرمین''** کا ضَرور مُطالعہ فرمایئے نیز ضَرورت کے مسائل علمائے کرام سے معلوم کرتے رہیے۔

مدینے پہنچے تو ساتھ آیا غم جدائی کا
ہم اشکبار ہی پہنچے تھے اشکبار چلے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب ،دانائے غُیُوب،مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''جو مجھ پر ایک بار دُرود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رَحمت نازِل فرمائے گا۔'' (مسلم ص ۲۱۶،الحدیث ۴۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

تاجدارِرسالت،شَہَنْشاہِ نُبُوَّت،مصطَفٰے جانِ رحمت،شمعِ بزمِ ہدایت،نوشۂ بزمِ جنت صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (تاریخ دمشق ،ج ۹ ص ۳۴۳ دارالفکر بیروت)

حضورِ اقدس صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَہٗ اَجْرُمِائَۃِ شَہِیْدٍ'' (مشکوٰۃالمصابیح ،ج ۱،ص ۵۵ حدیث ۱۷۶) یعنی جس نے میری امّت کے بگڑتے وقت میری سنّت کو مضبوط تھاما تو اسے 100 شہیدوں کا ثواب ہے۔ مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الْحَنّان اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: شہید تو ایک بار تلوار کا زخم کھا کر پار ہو جاتا ہے مگر یہ اللہ کا بندہ عمر بھر لوگوں کے طعنے اور زبانوں کے گھاؤ کھاتا رہتا ہے۔ اللہ اور رسول عَزَّوَجَلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خاطر سب کچھ برداشت کرتا ہے اوراس کا جہاد جہادِ اکبر ہے جیسے اس زمانے میں داڑھی رکھنا،سود سے بچنا وغیرہ۔ (مراۃ ج1 ص173)

دعوتِ اسلامی کی ضَرورت

پارہ 4 سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن آیت نمبر 104 میں اللہ رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ ہدایت نشان ہے:

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اورتم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بُری سے منع کریں اور یہی لوگ مُراد کو پہنچے۔

(پ ۴،اٰل عمران: ۱۰۴)

اِس آیتِ مُقَدَّسہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے **مُفَسّرِ** شہیر **حکیمُ الْاُمَّت** حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الْحَنّان **تفسیرِ نعیمی جلد4 صَفحہ 72** پر فرماتے ہیں: ''اے مسلمانو! تم سب کو ایسی جماعت ہونا چاہئے یا ایسی جماعت بنو یا ایسی جماعت بن کر رہو جو تمام ٹیڑھے لوگوں کو خَیر (یعنی بھلائی) کی دعوت دے ، کافروں کو ایمان کی ، فاسِقوں کو تقوے کی ، غافِلوں کو بیداری کی ، جاہِلوں کو عِلم ومَعرِفت کی ، خشک مِزاجوں کو لذّتِ عِشق کی ، سَونے والوں کو بیداری کی اور اچّھی باتوں ، اچّھے عقیدوں ، اچّھے عملوں کا زَبانی ، قلمی ، عملی ، قوّت سے ، نرمی سے (اور حاکِم اپنے مَحکوم کو) گرمی سے حُکم دے ، اور بُری باتوں ، بُرے عقیدے ، بُرے کاموں ، بُرے خیالات سے لوگوں کو زَبان ، دِل ، عمل ، قلم ، تلوار سے (اپنے اپنے منصب کے مطابِق) رَوکے۔ (تفسیرِ نعیمی ج ۴ ص ۷۲)

چھوٹے بڑے سبھی مُبلِّغ ہیں

مفتی صاحب رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ مزید فرماتے ہیں: ''سارے مسلمان مبلِّغ ہیں ، سب پر ہی فرض ہے کہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور بُری باتوں سے روکیں۔'' مطلب یہ کہ جو شخص جتنا جانتا ہے اُتنا دوسرے اسلامی بھائیوں تک پہنچائے جس کی تائید میں **مُفَسّرِ** شہیر **حکیمُ الْاُمَّت** حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ حدیثِ پاک نقل کرتے ہیں: حُضُورِ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ اٰيَةً ''میری

طرف سے پہنچا دوا گرچہ ایک ہی آیت ہو"۔ (صَحِیحُ البُخارِی ج ۲ ص ۴۶۲ حدیث ۳۴۶۱)

دعائیں قَبول نہیں ہونگی

حضرت سیِّدُ نا حُذَیفہ بن یَمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیِّ پاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشادفرمایا: "اُس ذات کی قسم! جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے تم ضَرور نیکی کا حکم دیتے رہنا اور برائی سے روکتے رہنا ورنہ عنقریب **اللہ** تعالیٰ تم پر عذاب بھیج دے گا۔ پھر تم دعا کرو گے تو تمھاری دعا قبول نہ ہوگی۔"

(جامع الترمذی، کتاب الفتن ،بَاب مَا جَاءَ فِی الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ......الخ ج ۴ ص ۶۹ حدیث ۲۱۷۶)

عذابِ اِلٰھی کی وعید

حضرت سیِّدُ نا جَریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے سنا: "جس قوم میں گناہوں کے کام کئے جارہے ہوں اور وہ ان گناہوں کو مٹانے کی قدرت رکھتے ہوں اور پھر بھی نہ مٹائیں تو **اللہ** تعالیٰ ان کو مرنے سے پہلے عذاب میں مبتلا کردیگا۔" (سنن ابی داوٗد کتاب الملاحم ج ۴ ص ۱۶۴ حدیث ۴۳۳۹)

"دعوتِ اسلامی" کا آغاز

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ رحیم عَزَّوَجَلَّ نے **امّتِ محبوبِ کریم** علٰی صاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالتَّسلیم کو ہر دور میں ایسی نابِغۂ رُوزگار ہستیاں عطا فرمائیں جنھوں نے نہ صرف خُود اَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھْیٌ عَنِ الْمُنْکَر (یعنی نیکی کا حکم دینے اور برائی سے منع کرنے) کا مقدّس فریضہ بطریقِ اَحسن انجام دیا بلکہ مسلمانوں کو اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنے کا ذِہن دیا۔ اُنہی میں ایک ہستی **شیخِ طریقت**، امیرِ اَہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابوبلال **محمد الیاس**

عطّارقادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ بھی ہیں جنہوں نے **۱۴۰۱ھ** بمطابق **1981**ء میں بابُ المدینہ (کراچی) میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کے مَدَنی کام کا آغاز اپنے چند رُفَقاء کے ساتھ کیا۔ **آپ** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ خوفِ خدا وعشق مصطفٰے، جذبۂ اتباعِ قرآن وسنّت، جذبۂ احیاءِ سنّت، زُہدوتقوٰی، عَفو ودرگزر، صبروشکر، عاجزی وانکساری، سادَگی، اِخلاص، حُسنِ اَخلاق، دنیا سے بے رغبتی، حفاظتِ ایمان کی فکر، فروغِ علمِ دین، خیر خواہیٔ مسلمین جیسی صفات میں یادگارِ اسلاف ہیں۔ **آپ** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ نے **اِس** مَدَنی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** کے ذریعے **لاکھوں** مسلمانوں بالخصوص نوجوان اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی زندگیوں میں **مَدَنی انقِلاب** برپا کر دیا، کئی بگڑے ہوئے نوجوان **توبہ** کرکے راہِ راست پر آگئے، بے نمازی نہ صرف **نمازی** بلکہ نَمازیں پڑھانے والے (یعنی اِمام مسجد) بن گئے، ماں باپ سے نازیبا رَوِیّہ اختیار کرنے والے **باادب** ہوگئے، کفر کے اندھیروں میں بھٹکنے والوں کو **نورِ اسلام** نصیب ہوا، یورپی ممالک کی رنگینیوں کو دیکھنے کے خواہش مند **کعبہ مُشرَّفہ وگنبدِ خضرٰی** کی زیارت کے لئے **بیقرار** رہنے لگے، دنیا کے بے جا غموں میں گھلنے والے فکرِ آخرت کی مَدَنی سوچ کے **حامِل** بن گئے، فُحش رَسائل اور پھوہڑ ڈائجسٹوں کے شائقین عُلَمائے اَہلسنّت دَامَتْ فُیُوضُھُم کے رسائل اور دیگر دینی کتب کا **مطالَعہ کر**نے لگے، تفریح کی خاطر سفر کے عادی مدنی قافلوں میں **عاشقانِ رسول** کے ہمراہ راہِ خدا میں سفر کرنے والے بن گئے اور محض دنیا کی دولت اکٹھی کرنے کو مقصدِ حیات سمجھنے والوں نے اس مَدَنی مقصد کو اپنا لیا کہ **''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔''** **اِنْ شَآءَ اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ

(۱) **150 مُمالِک:** اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک

''دعوتِ اسلامی'' تادمِ تحریر دنیا کے تقریباً 150 **مُمالِک** میں اپنا **پیغام** پہنچا چکی ہے اور آگے **کُوچ** جاری ہے۔

(۲)**غیر مسلموں میں تبلیغ:** لاکھوں بے عمل مسلمان، نمازی اور **سُنّتوں کے عادی** بن چکے ہیں۔ **مختلف مُما لک میں غیر مسلم** بھی مُبلِّغینِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں **مشرف بہ اسلام** ہوتے رہتے ہیں۔

(۳)**مَدَنی قافِلے:** ''عاشقانِ رسول'' کے سُنّتوں کی تربیّت کے بے شمار **مَدَنی قافلے** مُلک بہ مُلک شہر بہ شہر اور قَریہ بہ قَریہ سفر کرکے علمِ دین اور سُنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے اور **نیکی کی دعوت** کی دُھومیں مچا رہے ہیں۔

(۴)**مَدَنی تربیّت گاھیں:** مُتَعَدِّد مقامات پر تربیّت گاہیں قائم ہیں جن میں دُور و نزدیک سے اسلامی بھائی آکر قِیام کرتے، **عاشِقانِ رسول** کی صُحبت میں سنّتوں کی تربیت پاتے اور پھر قُرب وجوار میں جاکر ''نیکی کی دعوت'' کے **مدنی پھول** مہکاتے ہیں۔

(۵)**مساجِد کی تعمیر:** کے لیے ''مجلسِ خُدّامُ المساجِد'' قائم ہے، ملک و بیرونِ ملک **مُتَعَدِّد مساجِد کی تعمیرات** کا ہر وَقت سلسلہ رَہتا ہے، کئی شہروں میں مَدَنی مراکز بنام ''فیضانِ مدینہ'' کی تعمیرات کا کام بھی جاری ہے۔

(۶)**آئمّۂ مساجِد:** بے شمار مساجد کے امام ومُؤَذِّنین اور خادِمین کے تقرُّر کے ساتھ ساتھ مُشاہَرے (تنخواہوں) کی ادائیگی کا بھی سلسلہ ہے۔

(۷)**گُونگے، بَہرے اور نابِینا** (خصوصی اسلامی بھائی): ان کے اندر بھی **مَدَنی کام** ہو رہا ہے اور ان کے **مَدَنی قافلے** بھی سفر کرتے رہتے ہیں۔ نیز نابینا اور گونگے بہروں میں ''مدنی

کام'' بڑھانے کیلئے اشاروں کی زبان سکھانے کے لئے عمومی یعنی نارمل اسلامی بھائیوں میں وقتاً فوقتاً 30,30 دن کے کورسز بنام **''قفلِ مدینہ کورس''** کروائے جاتے ہیں۔

کرسچین کا قبولِ اسلام

باب المدینہ (کراچی) 2007ء میں راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے نابینا اسلامی بھائیوں کا ایک **مَدَنی قافِلہ** مطلوبہ مسجِد تک پہنچنے کیلئے بس میں سُوار ہوا۔ اُس مَدَنی قافلے میں چند عُمُومی (یعنی انکھیارے) اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیرِ قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے اُس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا: ''میں **کرسچین** ہوں، میں نے **مذہب اسلام** کا مُطالَعہ کیا ہے اور اس **مذہب** سے **متأثّر** بھی ہوں مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے لئے قبولِ اسلام کی راہ میں رُکاوٹ ہے، مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں، بس میں چڑھے اور بلند آواز سے **سلام** کیا اور حیرت تو اس بات کی ہے کہ **آپ کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے۔**''

اس کی گفتگو سُننے کے بعد **امیرِ قافلہ** نے اسے مختصر طور پر **''مجلس خُصوصی اسلامی بھائی''** کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخِ طریقت **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کی دینِ اسلام کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول کا تعارف بھی کروایا۔ پھر اس سے کہا کہ ''یہ نابینا اسلامی بھائی اُنہی دنیا دار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کترا رہے ہیں) کی اصلاح کے لئے نکلے ہیں۔'' **یہ بات سن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب !　　صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(۸)**جَیل خانے:** قَیدیوں کی تعلیم وتربیت کے لیے جَیل خانوں میں بھی مدنی کام کی ترکیب ہے۔ کراچی سینٹرل جیل میں قیدیوں کو عالم بنانے کیلئے جامعۃُ المدینہ کا بھی سلسلہ ہے۔ کئی ڈاکو اور جَرائم پیشہ افراد جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے **مُتأَثِّر** ہوکر تائب ہونے کے بعد رِہائی پاکر عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافلوں کے مسافر بننے اور سُنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پارہے ہیں، آتَشیں اسلحے کے ذریعے اندھا دُھند گولیاں برسانے والے اب سُنَّتوں کے مَدَنی پھول برسا رہے ہیں! مُبَلِّغین کی انفِرادی کوشِشوں کے باعِث **کُفّار قیدی بھی مُشَرَّف بہ اسلام** ہو رہے ہیں۔

مَدَنی محبوب کی زلفوں کا اسیر

دعوتِ اسلامی کے وسیع دائرہ کار کو حُسن وخوبی چلانے کیلئے مختلف ملکوں اور شہروں میں مُتَعَدِّد مجالس بنائی جاتی ہیں۔ مِنجُملہ **مجلسِ رابِطہ بِالعُلَماءِ والمَشائِخ** بھی ہے جوکہ اکثر عُلَمائے کرام پر مُشتَمِل ہے۔ اِس مجلس کے اسلامی بھائی مشہور دینی درسگاہ جامِعہ راشِدیہ (پیر جو گوٹھ بابُ الاسلام سندھ) تشریف لے گئے۔ برسبیلِ تذکِرہ **جَیل خانوں** میں دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کی بات چلی تو وہاں کے شیخ الحدیث صاحِب کچھ اِس طرح فرمانے لگے، جَیل خانوں کے مَدَنی کام کی تابناک مَدَنی کارکردگی میں خود آپ کو سُناتا ہوں، پیر جو گوٹھ کے نَواح میں **ایک ڈاکو** نے تباہی مچا رکھی تھی، میں اُس کو جانتا تھا، آئے دن پولیس کے ساتھ اُس کی آنکھ مچولی جاری رہتی، کئی بار گرفتار بھی ہوا مگر اَثر ورُسوخ استِعمال کر کے چھوٹ گیا۔ آخِرش کسی جُرم کی پاداش میں بابُ المدینہ کراچی کی پولیس کے ہتّھے چڑھ گیا، سزا

ہوئی اور جیل میں چلا گیا۔ سزا کاٹ لینے کے بعد رِہائی ملنے پر مجھ سے ملنے آیا۔ میں پہلی نظر میں اُس کو پہچان نہ سکا کیوں کہ میں نے اِس کو داڑھی مُنڈا اور سر برَہنہ دیکھا تھا مگر اب **اِس کے چہرے پر** میٹھے میٹھے آقا مَدَینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کی مَحَبَّت کی نشانی نورانی داڑھی** جگمگا رہی تھی، سر پر **سبز سبز عمامہ شریف** کا تاج اپنی بہاریں لُٹا رہا تھا، پیشانی پر نَمازوں کا **نور** نُمایاں نظر آرہا تھا۔ میری حیرت کا طِلسم (طِ۔لِسم) توڑتے ہوئے وہ بولا، قید کے دَوران جَیل کے اندر اَلحَمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **مجھے دعوتِ اسلامی** کامَدَنی ماحول مُیَسَّر آ گیا اور عاشِقانِ رسول کی **انفرادی کوشش** کی بَرَکت سے میں نے گناہوں کی بیڑیاں کاٹ کر اپنے آپ کو **مَدَنی محبوب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کی زلفوں کا اَسیر بنالیا۔**

رَحمتوں والے نبی کے گیت جب گاتا ہوں میں ۔۔۔ گنبدِ خضرا کے نظاروں میں کھو جاتا ہوں میں

جاؤں تو جاؤں کہاں میں کس کا ڈھونڈوں آسرا ۔۔۔ لاج والے لاج رکھنا تیرا کہلاتا ہوں میں

(۹) **اجتماعی اعتکاف:** دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں ماہِ رَمَضانُ المبارک کے 30 دن **اور آخری عَشرہ میں اِجتماعی اِعتِکاف** کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اِن میں ہزار ہا اسلامی بھائی **علمِ دین حاصل کرتے**، سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ نیز کئی مُعتَکِفِین چاندرات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیَّت کے مَدَنی قافلوں کے مسافر بن جاتے ہیں۔

اِعتکاف کی بَرَکت سے سارا خاندان مسلمان ہوگیا

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ کَلیان (مہاراسٹر، الھند) کی **میمن مسجد** میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے رَمَضانُ المُبارَک (سنہ ۱۴۲۶ ھ بمطابق 2005ء) میں ہونے والے **اجتماعی اعتکاف** میں ایک نَومسلم نے (جو کہ کچھ

عرصہ قبل ایک مبلّغِ دعوت اسلامی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے تھے)اِعتِکاف کی سعادت حاصل کی۔سنّتوں بھرے بیانات ، کیسٹ اجتماعات اورسنّتوں بھرے حلقوں نے اُن پر خوب مَدَنی رنگ چڑھایااِعتِکاف کی بَرَکت سے دین کی تبلیغ کےعظیم جذبے کا روشن چراغ ان کے ہاتھوں میں آ گیاچُونکہ ان کے گھر کے دیگر اَفراد ابھی تک کُفر کی اَندھیری وادِیوں میں بھٹک رہے تھے چُنانچہ اِعتِکاف سے فارِغ ہوتے ہی اُنہوں نے اپنے گھر والوں پرکوشش شُروع کردی، دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین کواپنے گھر بُلوا کر **دعوتِ اسلام** پیش کروائی۔**اَلْحَمْدُلِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ **والِدَین، دو بہنوں اور ایک بھائی پر مُشْتَمِل سارا خاندان مسلمان ہو گیا پھر سلسلۂ عالیّہ قادریّہ رضویّہ میں داخِل ہو کر حُضُورِ غوثِ پاک** علیہ رحمۃ اللہ الرزّاق **کا مُرید بن گیا۔**

ولولہ دیں کی تبلیغ کا پاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف
فضلِ ربّ سے زمانے پہ چھا جاؤ گے، مَدَنی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

(فیضانِ سنّت ، باب فیضانِ رمضان ج ۱ ص ۱۴۷۰)

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ دورِحاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہو کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صلّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کر رہے ہیں۔خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے **مُستَفِید** ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہو جایئے۔ **اِن شَاءَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہو گی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ** (کراچی) **"مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّارِیہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تواِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ **قادِریہ رَضویہ عطّاریہ** میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail:Attar@dawateislami.net

(۱۰) ھفتہ وار (۱۱) صوبائی اور (۱۲) حج کے بعد سب سے بڑا سنتوں بھرا اجتماع: دنیا کے مختلف مُمالِک میں ہزاروں مقامات پر ہونے والے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات کے علاوہ عالمی اور صوبائی سطح پر بھی سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ جن میں ہزاروں، لاکھوں عاشِقانِ رسول شرکت کرتے ہیں اور اجتماع کے بعد خوش نصیب اسلامی بھائی سُنّتوں کی تربیت کے **مدنی قافلوں** کے مسافر بھی بنتے ہیں۔ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف (پاکستان) میں واقع **صَحر ائے مدینہ** کے کثیر رَقبے پر ہر سال 3 دن کا بینَ الاقوامی سُنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے، جس میں دُنیا کے کئی مَمالِک سے مَدَنی قافلے شرکت کرتے ہیں۔ بلا شُبہ یہ مسلمانوں کا حج کے بعد سب سے بڑا سُنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے۔

نشے کی عادت چھوٹ گئی

نواب شاہ (سندھ) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ **دعوت اسلامی**

کے سنتوں بھرے **بین الاقوامی اجتماع** کی تیاریاں زور وشور سے جاری تھیں ۔ مشکبار مدنی ماحول کی تربیت کی بدولت میرا بھی **نیکی کی دعوت عام کرنے کا ذہن** تھا چنانچہ میں نے ایک نوجوان کو اجتماع کی دعوت پیش کی تو کہنے لگے: بھائی میں کسی وجہ سے اجتماع میں نہیں جاسکتا۔ میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لیا اور نیک سفر اور نیک اجتماعات کے فضائل بتانے شروع کر دیئے۔ رب تعالیٰ کو اس کا بھلا مقصود تھا۔ وہ نوجوان تیار ہو گیا اور ہم **سنتوں بھرے اجتماع** کی بہاریں لوٹنے کے لیے اجتماع میں پہنچ گئے ۔ کچھ دیر تک تو ٹھیک ٹھاک چلا پھر اچانک اس نوجوان کی حالت غیر ہونے لگی اور اس نے واپسی کی ٹھان لی لیکن عارضی علاج اور اسلامی بھائیوں کی **انفرادی کوشش** کی بدولت وہ مطمئن ہو گیا۔ اجتماع کی پر کیف بہاروں میں اس نوجوان نے خوب خوب اکتساب فیض کیا اور خوب رو رو کر دعائیں مانگیں اختتام اجتماع پر ہم گھر آ گئے ۔ پھر کچھ ماہ بعد اس نوجوان سے ملاقات ہوئی تو اس نوجوان سے حال احوال پوچھا، اس نے حیرت انگیز بات بتائی کہ دراصل مجھے نشے کی لت پڑ گئی تھی بغیر انجکشن لگائے سکون نہیں ملتا تھا، منہ لگی چیز چھوڑنا دشوار ترین تھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا بھلا کرے کہ مجھے اجتماع میں لے گئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے سنتوں بھرے اجتماع سے واپسی ہوئی ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل کرم سے مجھے نشے کی لعنت سے **چھٹکارا** نصیب ہو گیا ہے۔ نا صرف صحت سنبھل گئی بلکہ میرے اور بہت سے بگڑے کام بھی سنور گئے ہیں۔

(۱۳) اسلامی بہنوں میں مَدَنی اِنقلاب: اسلامی بہنوں کے بھی شرعی پردے کے ساتھ مُتَعَدِّد مقامات پر ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ **لاتعداد**

بے عمل اسلامی بہنیں باعمل، نمازی اور مَدَنی بُرقعوں کی پابند ہو چکی ہیں۔ دُنیا کے مختلف مُمالِک میں گھروں کے اندر ان کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، ایک اندازے کے مطابق تادمِ تحریر پاکستان بھر میں اسلامی بہنوں کے 3268 مدرَسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں جن میں 40453 اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک، نماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دعائیں یاد کرتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ذمہ دار اِسلامی بہنوں کی مدنی تربیت کے لیے ملک کے مختلف مقامات پر'' قرآن وحدیث کورس'' اور بابُ المدینہ (کراچی) میں 12 دن کے تربیتی کورس اور قافلہ کورس کی بھی ترکیب ہوتی ہے۔

میں فیشن ایبل تھی

بابُ المدینہ (کراچی) کی ایک اسلامی بہن کا بیان کچھ یوں ہے: دعوتِ اسلامی کی برکتیں پانے سے قبل میں ایک فیشن ایبل لڑکی تھی۔ بال کٹوانا، لمبے لمبے ناخن رکھنا، بھنویں بنوانا، زرق برق وچست لباس پہن کر دوپٹّا گلے میں لٹکا کر تفریح گاہوں میں گھومنا پھرنا میرا کام تھا۔ گانے سننے کا تو ایسا شوق تھا کہ چھوٹا سا ریڈیو میرے پاس رہتا جسے میں ہر وقت آن رکھتی۔ شادیوں میں ڈھولک بجاتی، گانے گاتی تھی۔ مجھے اپنی زندگی بڑی پُر لطف اور بارونق لگتی تھی مگر نہیں جانتی تھی کہ یہ اندازِ زندگی قبر وحشر میں میری پریشانی کا سبب بن سکتا ہے۔ بالآخر مجھے ڈھنگ سے جینے کا سلیقہ آ گیا۔ یہ سلیقہ مجھے'' فیضانِ مدینہ'' میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع سے ملا۔ میں مَدَنی ماحول سے ایسی مُتَأثّر ہوئی کہ کیا ذَیلی سَطح کا اجتماع کیا شہر سطح کا! ہر اجتماع میں شرکت کو اپنا

معمول بنالیا۔ بیان کردہ گناہوں سے بچنے پر **اِستِقامت** نصیب ہوگئی۔شَرعی پردہ کرنے کے لئے **مَدَنی بُرقَع** اپنے لباس کا حصّہ بنالیا۔ **مدرَسۃُ المدینہ** (لِلبَنات) میں داخِلہ لے کر تجوید سے **قراٰنِ پاک** پڑھنا نہ صرف سیکھ لیا بلکہ **مُعلِّمہ** (دوسروں کوسکھانے والی) بن گئی۔تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے ذَیلی سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع کی ذمہ دار ہوں۔اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھ رُوسیاہ کو دعوتِ اسلامی کے''مَدَنی ماحول''میں استِقامت نصیب فرمائے۔

اٰمین بجاہ النبی الامین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں

اے دعوتِ اسلامی تِری دُھوم مچی ہو

(۱۴) **مَدَنی اِنعامات:** اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں اور طَلَبہ کو فرائض وواجِبات، سُنَن ومُستَحبّات اور اَخلاقِیات کا پابند بنانے اور مُہلِکات (یعنی ہلاکت میں ڈالنے والے اعمال) سے بچانے کے لیے **مدنی انعامات** کی صورت میں ایک **نظامِ عمل** دیا گیا ہے۔ بے شمار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طَلَبہ''مدنی انعامات''کے مطابِق عمل کر کے روزانہ سونے سے قبل''**فکرِ مدینہ**''یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لے کر جیبی سائز رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں۔

مَدَنی اِنعامات کس کیلئے کتنے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اِس پُر فِتَن دَور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقۂ کار پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامع مجموعہ بنام''**مَدَنی انعامات**''بصورتِ

سُوالات مُرتَّب کیا گیا ہے۔اسلامی بھائیوں کیلئے 72،اسلامی بہنوں کیلئے 63،طَلَبہ عِلمِ دین کیلئے 92،دینی طالِبات کیلئے 83،مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے 40 جبکہ خُصُوصی اسلامی بھائیوں (یعنی گونگے بہروں) کے لئے 27 **مَدَنی اِنعامات** ہیں۔

روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کا اِنعام

ایک اسلامی بھائی کی تحریر کا خلاصہ ہے: **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے **مَدَنی اِنعامات** سے پیار ہے اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کرنے کا میرا معمول ہے۔ایک بار میں تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ، **دعوتِ اسلامی** کے سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلے میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ صوبۂ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔اِسی دَوران مجھ گنہگار پر بابِ کرم کُھل گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لیکر جاگ اُٹھی ، **جنابِ رسالت مآب** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم خواب میں تشریف لے آئے،ابھی جلووں میں گُم تھا کہ لب ہائے مبارَکہ کو جُنبِش ہوئی اور رَحمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یوں ترتیب پائے: جو مَدَنی قافِلے میں **روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنت میں لے جاؤں گا۔**

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفٰے
کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

(فیضانِ سنت، باب فیضانِ رمضان،فضائل رمضان شریف، ج۱ ص۱۳۹)

(۱۵) مَدَنی مُذاکَرات: بسا اوقات ''مدنی مذاکرات'' کے اجتماعات کا اِنعِقاد بھی ہوتا

ہے جن میں عقائد و اعمال، شریعت و طریقت، تاریخ و سیرت، طِبابت و روحانیت وغیرہ **مختلف موضوعات** پر پوچھے گئے سُوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔ (یہ جوابات خود امیرِ اہلسنّت دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ دیتے ہیں)

(۱۶) **حُجّاج کی تربیَّت:** حج کے مَوسِمِ بہار میں حاجی کیمپوں میں مُبلِّغینِ دعوتِ اسلامی **حاجیوں کی تربیت** کرتے ہیں۔ حج و زیارتِ مدینۂ منورہ میں رہنمائی کے لیے مدینے کے مسافروں کو مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ **حج کی کتاب** ''رفیق الحرمین'' بھی **مفت** پیش کی جاتی ہے۔

(۱۷) **تعلیمی ادارے:** تعلیمی اداروں مَثلاً دینی مدارِس، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتذہ وطَلَبہ کو میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں سے رُوشناس کروانے کے لیے بھی مَدَنی کام ہورہا ہے۔ بے شمار طلبہ سُنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں نیز مدنی قافلوں کے مسافر بھی بنتے رہتے ہیں، **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ متعدّد دنیوی علوم کے دلدادہ **بے عمل طَلَبہ، نمازی اور سُنّتوں کے عادی** ہوگئے۔

(۱۸) **جامِعۃُ المدینہ:** ملک و بیرونِ ملک کثیر جامِعات بنام ''جامعۃ المدینہ'' قائم ہیں ان کے ذریعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو (حسبِ ضرورت قِیام وطعام کی سَہولتوں کے ساتھ) ''درسِ نظامی'' (یعنی عالم کورس) اور اسلامی بہنوں کو ''عالمہ کورس'' کی مفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسنّت کے مدارس کے مُلک گیر ادارے تنظیم المدارس (پاکستان) کی جانب سے لئے جانے والے امتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال ''دعوتِ اسلامی'' کے جامعات کے طَلَبہ اور طالبات پاکستان میں **نمایاں کامیابی** حاصل کر کے بسا اوقات اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرتے ہیں۔

(۱۹) **مدرَسۃُ المدینہ**: اندرون وبیرونِ مُلک حفظ وناظرہ کے لاتعداد مدارِس بنام ''مدرسۃ المدینہ'' قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم وبیش **72 ہزار** مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کوحفظ وناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔

(۲۰) **مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان)**: اسی طرح مختلف مساجِد وغیرہ میں عُمُوماً بعد نمازِ عشاء **ہزارہا مدرسۃ المدینہ** کی ترکیب ہوتی ہے جن میں اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حروف کی درست ادائیگی کے ساتھ قرانِ کریم سیکھتے اور دعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اور سُنّتوں کی تعلیم مفت حاصل کرتے ہیں۔

(۲۱) **شِفاخانے**: محدود پیمانے پر شِفاخانے بھی قائم ہیں جہاں بیمار طلبہ اور مَدَنی عملے کا **مفت عِلاج** کیا جاتا ہے، ضرورتاً داخل بھی کرتے ہیں نیز حسبِ ضرورت بڑے اسپتالوں کے ذریعے بھی علاج کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

(۲۲) **تَخَصُّص فِی الْفِقْہ**: یعنی ''مفتی کورس'' اور **تَخَصُّص فِی الْفُنُون**'' کا بھی سلسلہ ہے جس میں **مُتَعَدِّد** عُلَمائے کرام **اِفتاء کی تربیت** اور مخصوص علمی فنون کی مہارت پارہے ہیں۔

(۲۳) **شریعت کورس وتِجارت کورس**: ضَروریاتِ دین سے رُوشَناس کروانے کیلئے وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں مثلاً اپنی نَوعیّت کا **مُنفَرِد ''شریعت کورس''** اور **''تجارت کورس''** وغیرہ۔

(۲۴) **مجلسِ تَحقیقاتِ شَرعِیّہ:** مسلمانوں کو پیش آمدہ **جدید مسائل** کے **حل** کے لئے **مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیَّہ** مصروفِ عمل ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین عُلَماء و مفتیانِ کرام پر مُشتَمِل ہے۔

(۲۵) **دارُالاِفتاء اھلِ سُنَّت:** مسلمانوں کے شرعی مسائل کے **حل** کے لیے مُتَعَدِّد ''دارُالاِفتاء'' قائم کیے گئے ہیں جہاں دعوتِ اسلامی کے مُبلِّغین مفتیانِ کرام بالمشافہ، تحریری اور مکتوبات کے ذریعے شرعی مسائل کا حل پیش کر رہے ہیں۔ اکثر فتاویٰ کمپیوٹر پر کمپوز کر کے دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶) **انٹرنیٹ:** انٹرنیٹ کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کے ذریعے دنیا بھر میں **اسلام کا پیغام عام** کیا جا رہا ہے۔

(۲۷) **ھاتھوں ھاتھ دارُالاِفتاء اھلِ سُنَّت:** دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net میں دارُالافتاء اہلِ سُنّت پر دُنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے **مسائل کا حل** بتایا جاتا، کفّار کے اسلام پر **اعتراضات کے جوابات** دیئے جاتے اور اِن کو **اسلام کی دعوت** پیش کی جاتی ہے۔ نیز دنیا بھر سے کئے جانے والے سوالات کے رات دن ہاتھوں ہاتھ فون پر جوابات دیئے جاتے ہیں۔

(وہ فون نمبر یہ ہے: 0213-4940443)

(۲۸،۲۹) **مکتبۃ المدینہ اور المدینۃُ العلمیّۃ:** ان دونوں اداروں کے ذریعے سرکارِ اعلیٰحضرت عَلَیہِ رَحمَۃُ ربِّ العِزّت اور **دیگر عُلَمائے اہلسنّت کی کتابیں** زیورِ طبع

سے آراستہ ہوکر **لاکھوں لاکھ** کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنّتوں کے پھول کِھلا رہی ہیں ۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ** دعوتِ اسلامی کے اپنے پریس (Press) بھی قائم ہیں ۔نیز سُنّتوں بھرے بیانات اور مدنی مذاکرات کی لاکھوں کیسٹیں (آڈیو،وِڈیو) بھی دنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں۔

(۳۰)مجلسِ تفتیشِ کُتُب ورسائل: غیر محتاط کُتب چھاپنے کے سبب اُمّتِ مُسلِمہ میں پھیلنے والی غلط فہمیوں اور شرعی غلطیوں کے **سدِّ باب** کے لیے ''مجلسِ تفتیشِ کُتُب ورسائل'' قائم ہے جو مُصنِّفین ومُؤَلِّفین کی کُتُب کوعقائد،کفریات،اَخلاقیات،عَرَبی عبارات اور فِقہی مسائل کے حوالے سے ملاحظہ کر کے سند جاری کرتی ہے۔

(۳۱)مختلف کورسز: مُبَلِّغین کی **تربیت** کے لیے مختلف کورسز کا اہتمام کیا جاتا ہے مثلاً 41 دن کا مدنی قافلہ کورس،63 دن کا تربیتی کورس، گونگے بہروں کے لیے 30 دن کا قفلِ مدینہ کورس، امامت کورس اور مُدرِّس کورس۔اسی طرح اسکول وکالج اور جامعات کے طلبہ کیلئے چھٹّیوں کے دوران مختلف کورسز کرائے جاتے ہیں مثلاً دورۂ صرف ونحو، عربی تکلم کورس، علمِ توقیت کورس، کمپیوٹر کورس وغیرہم۔

(۳۲)ایصالِ ثواب : اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈلوا کر فیضانِ سنت، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں تقسیم کرنے کے خواہش منداسلامی بھائی مکتبۃ المدینہ سے رابطہ کرتے ہیں۔

(۳۳)مکتبۃ المدینہ کے بستے: شادی بیاہ ودیگر خوشی وغمی کے مواقع پر اہلِ خانہ کی طرف سے مفت کتابیں بانٹنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کے بستے لگائے جاتے ہیں یہ خدمت مکتبہ کا مدنی عملہ خود پیش کرتا ہے آپ صرف رابطہ فرمائیے۔

(۳۴)**مجلسِ تراجِم:** مکتبۃ المدینہ سے اُردو میں شائع ہونے والے رسالوں کے مختلف زبانوں مَثَلاً عربی، فارسی، انگریزی، رشین، سندھی، پشتو، تامِل، فرینچ، سواہیلی، ڈینش، جرمن، ہندی، بنگلہ اور گجراتی وغیرہ میں تراجم کرکے اسے دنیا کے کئی ممالک میں بھیجنے کی ترکیب کی جاتی ہے۔

(۳۵) **بیرونِ ملک اجتماعات:** دنیا کے کئی مَمالِک میں دو، دودن کے سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا جاتا ہے جہاں ہزاروں مقامی اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں نیز ان اجتماعات کی برکت سے وقتاً فوقتاً غیر مسلم، مشرَّف بہ اسلام ہوجاتے ہیں۔ ان اجتماعات سے ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے راہِ خداعَزَّوَجَلَّ میں سفر اختیار کرتے ہیں۔

(۳۶)**تربِیَّتی اجتماعات:** ملک و بیرونِ ملک میں ذمے داران کے 3/2 دن کے ''تربیتی اجتماعات'' منعقد کئے جاتے ہیں جن میں ہزاروں ذمے داران شرکت کرکے مزید بہتر انداز میں مدنی کام کرنے کا عزم کرکے لوٹتے ہیں۔

(۳۷) **مَدَنی چینل:** ملک و بیرونِ ملک اِس کی بہاریں جوبنوں پر ہیں۔ کئی کفار دولتِ ایمان سے مالا مال ہوئے، نہ جانے کتنے بے نَمازی، نمازی بنے، متعدد افراد گنا ہوں سے تائب ہوئے اور سنتوں بھری زندگی کا آغاز کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ ایک ایسا 100 فیصدی اسلامی چینل ہے کہ اس کے ذریعے گھر بیٹھے اچھا خاصا علمِ دین سیکھا جاسکتا ہے۔

(۳۸)**مجلسِ رابطہ:** اہم دینی، سیاسی، سماجی، کھیل اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات کو دعوتِ اسلامی کا پیغام پہنچانے کے لئے مجلس مصروفِ عمل رہتی ہے۔

(۳۹)**مجلسِ مالیات:** پروفیشنل اکاؤنٹینٹ (professional accountant) اور ذمے داران کی زیرِ نگرانی ''دعوتِ اسلامی'' کی آمدن و اِخراجات کی دیکھ بھال کے لئے مجلسِ مالیات بھی قائم ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کے لیے سفر اور روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے "مَدَنی انعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

Details of Frequencies for Madani Channel

S.no	Satellite	Beam Type	Position	Downlink	Frequency	Transmission	Polarity	Symb Rate	FEC
1	Asiasat 3s	Global	105.5 E	C-Band	3760	Digital	Vertical	[illegible]	3/4
2	Intelsat 10	Africa & Europe Beam	68.5 E	KU Band & DTH	[illegible]	Digital	Horizontal	[illegible]	[illegible]
3	Atlantic Bird 4A	Middle East	7.0W	KU Band	[illegible]	Digital	Vertical	27500	3/4
4	Eurobird	Europe	28.5 E	Sky Platform	[illegible]	Digital	Horizontal	27500	2/3

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
فون: 021-34921389-93 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net